© rasailojaraid.com

قومیائے گئے دس تعلیمی ادارے یو۔پی چرچ کو واپس مل گئے۔:

"وزارت تعلیم پنجاب میں ہائر ایجوکیشن کے سیکرٹری ڈاکٹر شہزاد قیصر کی طرف سے جاری ہونے والے نوٹیفیکیشن مجریہ ۳۰ جون ۱۹۹۸ء کے مطابق آج سے تقریباً ۲۵ سال قبل ذوالفقار علی بھٹو شہید کے عہد میں سرکاری تحویل میں لیے گئے تعلیمی اداروں میں سے حسب ذیل تعلیمی ادارے واپس سابق انتظامیہ یو۔پی چرچ کی تحویل میں دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

۱۔رنگ محل کرسچن ہائی سکول۔لاہور
۲۔کرسچن گرلز ہائی سکول حاجی پورہ۔سیالکوٹ
۳۔کرسچن بوائز ہائی سکول راجہ بازار۔راولپنڈی
۴۔کرسچن گرلز پرائمری سکول۔سانگلاہل
۵۔کرسچن ہائی سکول فار بوائز مارٹن پور ضلع شیخوپورہ
۶۔کرسچن گرلز پرائمری سکول، مارٹن پور ضلع شیخوپورہ
۷۔سی۔ڈی۔آئی بوائز ہائی سکول بارہ پتھر۔سیالکوٹ
۸۔کرسچن گرلز مڈل سکول۔پسرور
۹۔کرسچن گرلز پرائمری سکول، بلاک نمبر ۱۶۔سرگودھا
۱۰۔ایل۔سی۔سی گرلز ہائی سکول۔قصور

حکومت نے سکولوں کی واپسی کے لیے دو شرائط عائد کر دی ہیں کہ پہلے سکول میں تعلیم دینے والے اساتذہ کی تین سال کی تنخواہیں اور اب تک سکول پر تعمیر و مرمت کے اخراجات کی رقم بھی جمع کرائی جائے۔۔۔(ماہنامہ "شاداب"۔لاہور، اگست ۱۹۹۸ء)

مجوزہ پندرہویں دستوری ترمیم۔مسیحی ردِ عمل:

[مجوزہ پندرہویں ترمیم پر سیاسی جماعتوں اور اقلیتی حلقوں کا ردعمل سامنے آرہا ہے، ذیل میں "نیشنل کرسچن ایکشن فورم" کی پریس کانفرنس کی رپورٹ اور پندرہ روزہ "کاتھولک نقیب" کا اداریہ پیش کیا جاتا ہے۔مدیر]

© rasailojaraid.com